سوال

حرام ہے؟ 3021

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انے سننے کے بارے میں کیا حکم ہے ،کیا یہ حرام ہیں یا نہیں ؟میں صرف تسکین کے لئے گانے سنتا ہوں ۔ سارنگی وغیرہ کے ساتھ قدیم گانے سننے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ کیا شادی وغیرہ کے موقعہ پر طبلہ بجانا بھی حرام ہے میں نے سنا ہے کہ یہ حلال ہے لیکن مجھے اس کے بارے میں صحیح طور پر معلوم نہیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﺪ!

گانے سننا حرام اور منکر ہے اور یہ دلوں میں بیماری وسختی پیدا کرنے اور اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روکنے کا ایک اہم سبب ہے ۔ اکثر اہل علم نے ارشاد باری تعالی وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ اس سے مراد گانا ہے

جلیل القدر صحابی رسول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قسم کھا کر فرمایا کرتے تھے کہ لھوالحدیث سے مراد گانا ہے اور اگر گانے کے ساتھ رباب ، بانسری ، سارنگی اور طبلہ وغیرہ کا استعمال بھی ہو تو اس سے حرمت اور بھی شدید ہوجاتی ہے ۔

کر فرمایا ہے کہ اس بات پر اجماع ہے کہ آلات موسیقی کے ساتھ گانا حرام ہے لہذا اس سے بچنا واجب ہے ۔ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو زنا ، ریشم ، شراب اور آلات لہوولعب کے استعمال کو حلال قرار دیں گے ۔ ''اس حدیث میں استعمال

شادی کے موقعہ پر شرعا یہ جائز ہے کہ ایسے گانوں کے ساتھ دف بجائی جائے جن میں کسی حرام کام کی دعوت نہ ہو اور نہ حرام چیز کی تعریف ہو ، عورتیں رات کے وقت دف بجا سکتی ہیں تاکہ نکاح کا اعلان ہوسکے اور نکاح اور بدکاری میں فرق کیا جاسکے جیسا کہ

ی کریم ﷺ کی حدیث سے یہ ثابت ہے ۔

ے موقعہ پر طبلہ بجانا جائز نہیں بلکہ صرف دف استعمال پر اکتفا کرنا چاہئے ۔ نکاح کے اعلان اور اس سلسلہ میں روایتی گیتوں ک لئے لاوڈ سپیکر بھی استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس میں بہت بڑا فتنہ ، اس کا انجام خطرناک اور اس میں مسلمانوں کے لئے ایذاء ہے اور پھر اس سلسلہ کو بہت دیر تک جاری نہیں رکھنا چا ۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 395

محدث فتویٰ